حالات و افکار

حضرت ابو المحبوب شاہ سیّد مخدوم اشرف
اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ

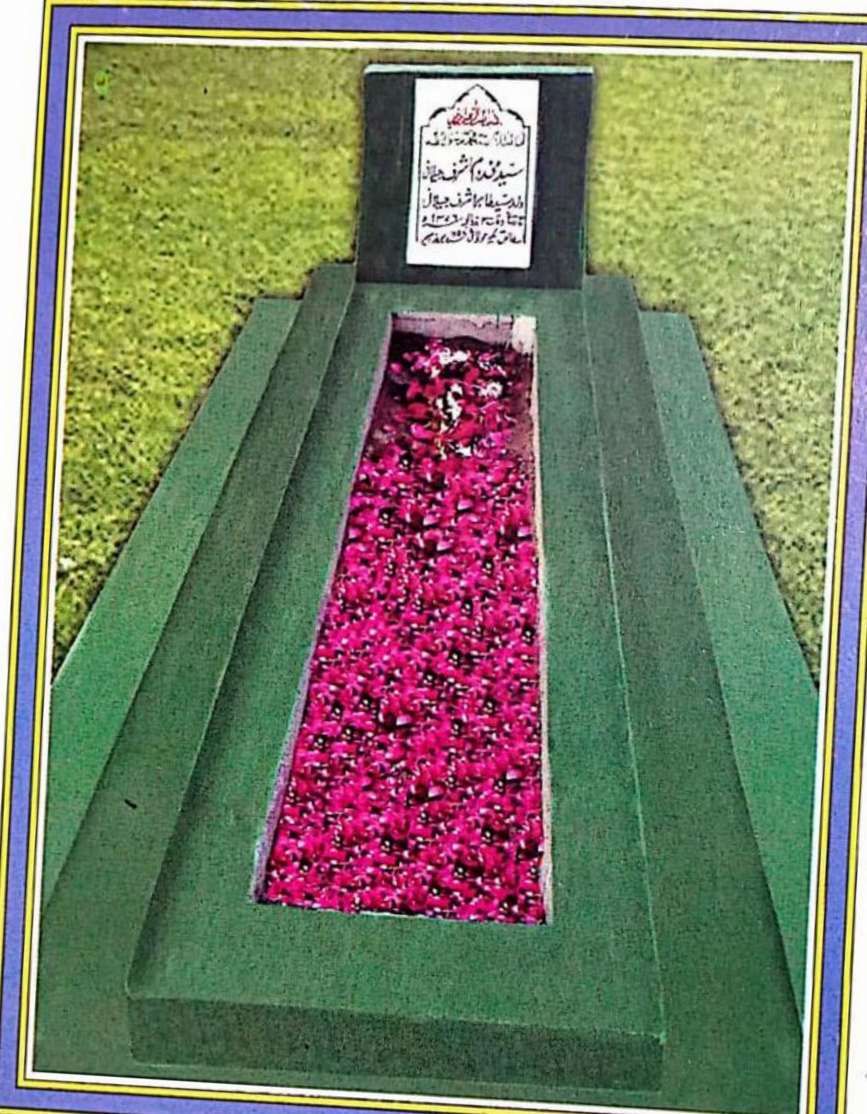
مرتبہ

صاحبزادہ سید محمد اظہار اشرف جیلانی

اشرف پبلیکیشنز اشرف آباد فردوس کالونی، کراچی







مزار شریف: حضرت سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی




نام کتاب : حضرت ابوالمحبوب شاہ سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی رحمتہ اللہ علیہ

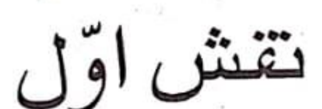
مرتبہ : سید محمد اظہار اشرف جیلانی

صفحات : تعداد : 1000

کمپوزنگ : سید محمد وقار اشرف جیلانی
سید شہریار اشرف جیلانی

ناشر : اشرف پبلیکیشنز پوسٹ بکس 2424 کراچی۔


فہرست



نقش اوّل

کچھ باتیں آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا خاص احسان ہے کہ اُس نے مجھے ایسے عظمت ورفعت والے خاندان میں پیدا کیا۔ جس میں کثرت سے اوَلیا اللہ گزرے ہیں۔ جنہوں نے اللہ اور اُسکے رسول ﷺ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر اپنے شب وروز صرف کیے اور اللہ کی بارگاہ سے بلند مقام حاصل کیا۔ میرے دادا حضور حضرت سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ ایک نیک اور پر کشش شخصیت کے مالک تھے۔ جب میں نے آپ کے حالاتِ زندگی اپنے بزرگوں سے سنی تو دل میں خواہش پیدا ہوئی انھیں کتابچے کی صورت میں شائع کروں چنانچہ اس سلسلے میں میرے تایا ابو ذیشان حضرت سید محبوب اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ العالی میرے والد گرامی ابو الوقار سید صابر اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ العالی، حضرت ابو لمکرّم ڈاکٹر سید محمد اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ العالی، حضرت ابو الحسین حکیم سید اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ العالی نے رہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور اس ناچیز کو اپنے اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے دین متین کے خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

بجاہ سید المرسلین ﷺ

صاحبزادہ سید محمد اظہار اشرف جیلانی

۱۴۳۴ھ مطابق ۲۰۱۳ء



(۱) فخر کائنات محسن انسانیت حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ

(۲) حضرت سیدہ فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہ زوجہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ

(۳) حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ

(۴) حضرت سیدنا حسن مثنیٰ رضی اللہ عنہ

(۵) حضرت عبداللہ محض رضی اللہ عنہ

(۶) حضرت سیدنا موسیٰ الجون رضی اللہ عنہ

(۷) حضرت سیدنا عبداللہ ثانی رضی اللہ عنہ

(۸) حضرت سیدنا موسیٰ ثانی رضی اللہ عنہ

(۹) حضرت سیدنا داؤد رضی اللہ عنہ

(۱۰) حضرت سیدنا محمد رضی اللہ عنہ

(۱۱) حضرت سیدنا یحییٰ زاہد رضی اللہ عنہ

(۱۲) حضرت سیدنا عبداللہ جیلی رضی اللہ عنہ

(۱۳) حضرت ابو صالح سیدنا موسیٰ جنگی دوست رضی اللہ عنہ

(۱۴) شہباز لامکانی، غوث صمدانی، محبوب سبحانی

حضرت ابومحمد محی الدین سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

(۱۵) حضرت سیدنا ابوبکر تاج الدین عبدالرزاق الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۱٦) حضرت سیدنا ابوصالح عمادالدین نصر الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۱۷) حضرت سیدنا ابونصر محمد الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۱۸) حضرت سیدنا سیف الدین یحیی حموی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۱۹) حضرت سیدنا شمس الدین الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۰) حضرت سیدنا علاؤالدین علی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۱) حضرت سیدنا بدرالدین حسن الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۲) حضرت سیدنا ابوالعباس احمد الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۳) حضرت سیدنا عبدالغفور حسن الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۴) مخدوم الآفاق حضرت ابوالحسن سیدنا عبدالرزاق نورالعین اشرفی الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ ﴿سجادہ نشن اوّل درگاہ کچھ چھ شریف انڈیا﴾

(۲۵) حضرت سیدنا شاہ حسین قتال الاشرفی عنہ (خلف ثانی حضرت نورالعین)

(۲٦) حضرت سید جعفر شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۷) حضرت سید چراغ جہاں الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۸) حضرت سید جعفر شاہ ثانی الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۹) حضرت سید مبارک شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۰) حضرت سید محبّ اللہ شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۱) حضرت سید محمد شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۲) حضرت قطب جہاں الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۳) حضرت محمد شاہ ثانی الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۴) حضرت سید عبد الوہاب الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۵) حضرت سید محمد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ (ثالث)

(۳۶) حضرت سید حامد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

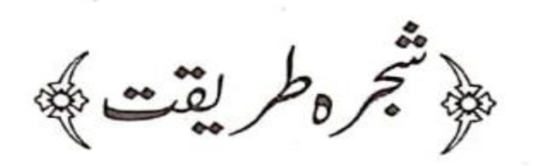
(۳۷) حضرت سید محمود اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۸) حضرت سید حسین اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۹) قطب ربّانی حضرت ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف
الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۴۰) حضرت ابو المحبوب شاہ سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

..........☆.....☆.....☆..........



(۱) فخر کائنات محسن انسانیت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) حضرت سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

(۳) حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ

(۴) حضرت خواجہ عبدالواحد ابن زید رضی اللہ عنہ

(۵) حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ

(۶) حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادھم بلخی رضی اللہ عنہ

(۷) حضرت خواجہ سدید الدین حذیفہ المرعشی رضی اللہ عنہ

(۸) حضرت خواجہ امین الدین ہبیرۃ البصری رضی اللہ عنہ

(۹) حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری رضی اللہ عنہ

(۱۰) حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۱) حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۲) حضرت خواجہ محمد بن ابو احمد چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۳) حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۴) حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رضی اللہ عنہ

(۱۵) حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی رضی اللہ عنہ

(۱۶) حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ

(۱۷) سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیری رضی اللہ عنہ

(۱۸) حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رضی اللہ عنہ

(۱۹) حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر رضی اللہ عنہ

(۲۰) سلطان المشائخ حضرت خواجہ سید محمد نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رضی اللہ عنہ

(۲۱) حضرت خواجہ عثمان اخی سراج الحق والدین آئینہ ہند رضی اللہ عنہ

(۲۲) حضرت خواجہ شیخ علاؤالحق والدین گنج نبات پنڈوی رضی اللہ عنہ

(۲۳) حضرت غوث العالم محبوب یزدانی

مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ عنہ

(۲۴) حضرت مخدوم الآفاق سید عبد الرزاق نور العین اشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۵) حضرت سید شاہ حسین الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۶) حضرت سید شاہ جعفر الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۷) حضرت سید حاجی چراغ جہاں الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۸) حضرت سید محمود شمس الدین الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۲۹) حضرت سید شاہ راجو الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۰) حضرت سید احمد الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۱) حضرت فتح اللہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۲) حضرت سید محمد مراد الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۳) حضرت سید بہاء الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۴) حضرت سید توکل علی الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۵) حضرت سید داؤد الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۶) حضرت سید شاہ نیاز الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۷) حضرت سید ابو محمد اشرف حسین الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(۳۸) اعلیٰ حضرت ہم شبیہ غوث الاعظم سید شاہ محمد علی حسین الاشرفی الجیلانی

المعروف اشرفی میاں رضی اللہ عنہ

(۳۹) حضرت قطب ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

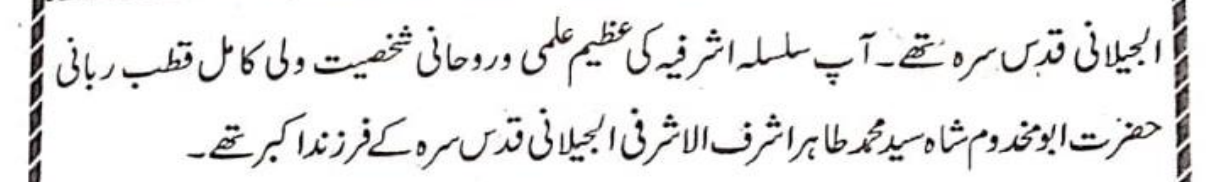
(۴۰) حضرت ابو المحبوب شاہ سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

..........☆.....☆.....☆..........

حالات وافکار

حضرت ابوالمحبوب شاہ سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قوموں کے اخلاق وکردار کی اصلاح کے لئے مختلف ادوار میں انبیاء کرام علیہ السلام کو بھیجا جنھوں نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو ہدایت کا راستہ دیکھایا ایک لاکھ چوبیس ہزار یا کم وبیش پیغمبر اس دنیا میں تشریف لائے جب اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس مقدس سلسلے کو ختم کرنا چاہا تو اپنے حبیبِ پاک صاحب لولاک ﷺ کو خاتم النبیّن بنا کر بھیجا اور نبوت کے سلسلے پر مہر لگا دی۔ اب قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا کیونکہ حضورِ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد سے نبوت کے سلسلے کی تکمیل ہوگئی۔ اس لیے ولایت کا سلسلہ شروع ہوا تاکہ اس ابدی آفاقی پیغام کو آگے بڑھایا جائے جو نبی کریم ﷺ لے کر آئے تھے چنانچہ اولیائے کرام نے تبلیغِ دین کا منصب سنبھالا اور اپنے قول وعمل گفتار وکردار اور علم وروحانیت کے زریعے یہ فریضہ انجام دیا برصغیر پاک وہند میں جن خانوادوں نے یہ خدمت انجام دی ان میں خانوادہ اشرفیہ سرفہرست نظر آتا ہے اس خانوادہ کے بزرگوں نے نہ صرف برصغیر بلکہ پوری دنیا میں اسلام کے پیغام کو پھیلایا اور اس مقصد کے لئے عظیم قربانیاں دیں ان نفوس قدسیہ میں سے حضرت سید مخدوم اشرف الاشرفی



الجیلانی قدس سرہ تھے۔ آپ سلسلہ اشرفیہ کی عظیم علمی وروحانی شخصیت ولی کامل قطب ربانی حضرت ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے فرزند اکبر تھے۔

ولادت با سعادت

حضرت سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کی ولادت باسعادت ۱۹۲۴ء مطابق ۱۳۴۲ھ محلّہ چوڑی والاگلی تخت والی دہلی میں ہوئی کیونکہ آپ پہلے فرزند تھے اس لئے خاندان بھر میں خوشی منائی گئی حضرت قطب ربانی قدس سرہ نے اپنے نومولود فرزند کا نام اپنے جداعلیٰ محبوب یزدانی حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کی نسبت سے سید مخدوم اشرف رکھا اور ناز ونعم کے ساتھ آپ کی پرورش شروع کی جب عمر مبارک چار سال ہوئی تو تسمیہ خوانی کے بعد آپ کو مدرسہ حسین بخش دہلی میں داخل کروادیا یہاں آپ نے حافظ بھورے صاحب سے قرآن کریم پڑھنا شروع کیا اور بہت کم عرصے میں ناظرہ کلام پاک مکمل کیا اور بقیہ دینی تعلیم اسی مدرسہ سے حاصل کی بعدازاں آپ نے پانی پت پنجاب سے میٹرک کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا آپ اپنے ہم عمر لڑکوں میں بہت زیادہ ذہین تھے۔ آپ نے دینی ودنیاوی تعلیم بڑے شوق اور محنت سے حاصل کی۔

روحانی تعلیم وتربیت

کیونکہ آپ نے ایک علمی وروحانی گھرانے میں آنکھ کھولی اس لئے روحانیت کی جانب میلان ایک فطری امر تھا والد گرامی قطب ربانی حضرت ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے آپ کی روحانی تربیت شروع کی آپ نے اپنے والد محترم کے دست مبارک پر سلسلہ عالیہ چشتیہ اشرفیہ میں بیعت کی بیعت کے بعد حضرت قطب ربانی قدس سرہ نے آپ کو دعائے حزب

البحر کے چلے کرائے جو آپ نے کامیابی کے ساتھ مکمل کئے آپ روزانہ ایک خاص تعداد میں دعائے حزب البحر پابندی سے پڑھتے تھے۔ والد گرامی نے آپ کو ذکر بالجہر کی اجازت بھی دی تھی جو آپ نماز فجر سے قبل کرتے تھے۔ آپ کے برادر اصغر اشرف المشائخ حضرت ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ بھی نماز فجر سے قبل ذکر بالجہر کرتے تھے اور حضرت قطب ربانی قدس سرہ کا بھی یہی معمول تھا عجیب سماں ہوتا تھا نماز فجر سے قبل تینوں حضرات کے کمروں سے ذکر کی آواز آتی تھی غور کرنے کا مقام ہے کہ جس گھر میں فجر سے پہلے اللہ ھو حق ھو اور لا الہ لا اللہ ھو کی صدائیں گونجتی ہوں وہاں رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا اندازہ کون کرسکتا ہے۔

شادی اور اولاد امجاد

آپ کی شادی دہلی کے ایک معزز اور محترم خاندان میں حضرت حافظ عبد الحمید دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کی صاحبزادی سے ۱۹۴۷ء میں ہوئی پاکستان وجود میں آچکا تھا حالات خراب تھے مسلمانوں کا قتل عام ہو رہا تھا ہر طرف ہنگامے۔ جلاؤ گھراؤ اور لوٹ مار ہو رہی تھی اس افراتفری کے عالم میں شادی انجام پائی شادی کے فوراً بعد ہی آپ کے والد گرامی قطب ربانی حضرت ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے ہجرت کا ارادہ کیا اور اپنے اہل وعیال کے ہمراہ پاکستان ہجرت فرمائی پہلے لاھور اور پھر کراچی تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو صاحبزدوں اور دو صاحبزادیوں سے نوازا بڑے فرزند راقم کے تایا حضرت ابو ذیشان سید محبوب اشرف الاشرفی الجیلانی ہیں دوسرے فرزند راقم کے والد گرامی حضرت ابوالوقار سید صابر اشرف الاشرفی الجیلانی ہیں یہ دونوں حضرات اپنے والد گرامی کی طرح وضعدار اور ملنسار ہیں عالم باعمل اور صوفی باصفا ہیں اللہ تعالیٰ ان کی عمروں میں برکت عطا فرمائے۔

سادگی پسند طبیعت

حضرت ابوالمحبوب شاہ سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ سادگی کو پسند کرتے تھے وہ عاجزی وانکساری کا پیکر تھے تصنع اور بناوٹ کو کبھی پسند نہیں کیا نہایت ہی منکسر المزاج شخصیت کے مالک تھے ہر ایک سے محبت کے ساتھ پیش آتے کبھی کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی بلکہ جنہوں نے آپ کے ساتھ زیادتی کی انہیں بھی معاف فرمادیا جس دن آفس کی چھٹی ہوتی اس دن تمام رشتہ داروں کے ہاں جاتے اوران سے خیریت معلوم کرتے اگر کسی کو کسی معاملے میں مدد کی ضرورت ہوتی تو بغیر کسی تامل کے اس کی مدد کرتے چھوٹوں پر بہت زیادہ شفقت فرماتے خصوصًا اپنے بھائیوں پر کیونکہ آپ سب سے بڑے تھے آپ سے چھوٹے اشرف المشائخ حضرت ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ ان سے چھوٹے حضرت صاحبزادہ حافظ سید طیب اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ اوران سے چھوٹے حضرت ڈاکٹر سید مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ العالی ہیں آپ اپنے بھائیوں سے بڑی محبت فرماتے تھے اور دینی ودنیاوی معاملات میں ان کی رہنمائی فرماتے تھے خصوصًا حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے آپ کو گہری محبت اور لگاؤ تھا اسی طرح حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ بھی آپ سے بڑی محبت کرتے تھے۔

خوش اخلاقی

مکتوبِ مشیر حضرت ابوالمحبوب شاہ سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی کے ماموں زاد بھائی اور آپ کے ہم عصر ساتھی حضرت علامہ مولانا حافظ مشیر احمد دہلوی مدظلہ العالی آپ کے بارے میں فرماتے ہیں۔

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں۔جن کی یادیں کبھی نہیں جاتی ہر وقت اُن کی پاکیزہ خصلت، خوش اخلاق، محبت و مروت خیال میں آتی رہتی ہیں ان کی یاد ہمیں تڑپاتی رہتی ہے۔ انہی شخصیتوں میں سے ایک شخصیت حضرت سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی کی ہے پیرِ طریقت سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی کے فرزند اکبر تھے۔آپ اپنی ظریفانہ عادت، مخلصانہ طبعیت، حسنِ اخلاق اور محبت وشفقت کی وجہ سے ہر دل عزیز تھے۔ وہ گو کہ ہم سے جدا ہو گئے ہیں مگر ان کی یاد سب کے دلوں میں موجود ہے۔آپ جب لیاقت آباد اپنی بڑی ہمشیرہ سے ملنے جاتے تو قرب و جوار میں اپنے دیگر عزیزون کے ہاں خیروخیریت دریافت کرتے اور دعاؤں سے نوازتے اور بزرگوں سے دعائیں حاصل کرتے۔ بچوں سے محبت بزرگوں کی تعظیم آپ کی عادت تھی۔لیکن ایسے اوصاف کی حامل شخصیت بہت جلد ہم سے رخصت ہوگئی اور ہم ایسی شخصیت سے محروم ہو گئے آپ کے دونوں فرزند سید محبوب اشرف الاشرفی الجیلانی اور سید صابر اشرف الاشرفی الجیلانی اپنے والد مرحوم کی عادتوں اور اخلاق کے امین ہیں۔

اللہ ان کو خوش وخرم رکھے (آمین)

وصال

حضرت سید مخدوم اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے بہت کم عمر پائی یعنی صرف ۳۳ سال کی عمر میں مختصر علالت کے بعد وصال فرمایا آپ کے برادر اصغر حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ آپ کو شدید بخار ہوا پھر خون کی الٹیاں شروع ہوگئیں ہم انہیں لے کر سول ہسپتال پہنچے ڈاکٹروں نے فوراً داخل کرلیا اور کہا کہ خون کی کمی ہوگئی ہے اس لئے خون چڑھانا پڑے گا چنانچہ انتظام کیا گیا خون چڑھنے سے طبعیت کچھ بہتر ہوگئی تو ہمیں تھوڑا سا اطمینان ہوا لیکن رات میں طبعیت اچانک بگڑ گئی پہلے

گھبراہٹ محسوس ہوئی اور پھر خون کی الٹی ہوئی جس سے آپ کا چہرہ۔ داڑھی اور لباس سب خون سے تر ہو گئے یعنی جتنا خون چڑھا تھا وہ سب باہر نکل گیا اسی دوران آپ نے مجھے وصیت کی دیکھو اب میرا وقت قریب آ گیا ہے میرے بعد میرے بچوں کا خیال رکھنا اور ان کی صحیح تربیت کرنا اس کے بعد آپ نے تین مدتبہ کلمہ پڑھا اور یکم جولائی ۱۹۵۷ء مطابق ۲ ذوالحج ۱۳۷۶ھ بروز پیر اس عالم فانی سے اس عالم جاویدانی کی جانب روانہ ہو گئے آپ کی اچانک وفات سے پورے خاندان میں ایک کہرام مچ گیا ہر آنکھ سوگوار تھی اور ہر دل غمگین تھا جسد مبارک گھر لایا گیا آپ کے والدگرامی قطب ربانی حضرت ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ نے جوان بیٹے کی میت کو دیکھا تو نہایت صبر وضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے انا للّٰہ وانا الیہ راجعون پڑھا آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور خاموشی سے اپنے فرزند کی میت کو دیکھ رہے تھے۔ پھر آپ نے ہی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور خاموش کالونی کے قبرستان میں سپردِ خاک کردیا گیا۔ آپ کے وصال کے بعد حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے آپ کے دوصاحبزادگان حضرت مخدوم زادہ سید محبوب اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ العالی اور حضرت صاحبزادہ سید صابر اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ العالی کی تربیت فرمائی دنیاوی تعلیم کے بعد روحانی تربیت فرمائی اور دونوں بھائیوں کو سلسلہ اشرفیہ اور دیگر سلاسلِ طریقت کی خلافت عطا فرمائی الحمد للہ علی احسانہ یہ صاحبزادگان اپنے بزرگوں کے مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہیں مولیٰ تعالیٰ ان کی عمروں میں برکت عطا فرمائے اور ان کے ذریعے فیضانِ مخدومی کو جاری وساری رکھے۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

صاحبزادہ سید محمد اظہار اشرف اشرفی الجیلانی



اقوالِ قطبِ ربانی

حضرت ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ

حقیقت اَبدی:

☆ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ:۔ اگر تم اس حقیقت کو ہمشہ پیش نظر رکھو کہ تمیں کسی وقت بھی موت آسکتی ہے۔اور جب آجائیگی تو ٹلے گی نہیں۔تو صراط مستقیم سے کبھی نہ بھٹکو گے۔

کامیابی کا راز:

☆ اگر تمہاری زبان دل کی رفیق نہیں یعنی دل میں کچھ ہے.اور زبان پر کچھ.تو پھر کامیابی اور بھلائی کی توقع فضول ہے۔دل کو زبان کا اور زبان کو دل کا رفیق بنالو۔تم سے بڑھ کر کامیاب وکامران کوئی نہ ہوگا.

☆ لالچی انسان کچھ حاصل کرنے کے بجائے بہت کچھ گنوادیتا ہے۔

☆ حاسد انسان اپنے اُوپر مسلسل ظلم وستم ڈھاتا رہتا ہے۔

☆ خوشامد کرنے والا انسان اپنی اصل حقیقت سے دوسروں کو خود آگاہ کرتا ہے۔

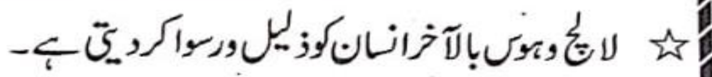
☆ خودغرض انسان دوسروں کا کچھ نہیں بگاڑتا۔وہ اپنے عمل سے اپنی ذلت کا سامان خود پیدا کرتا ہے۔

☆ غیبت سے بچو ورنہ پچھتاؤ گے۔کیونکہ غیبت کرنے والا ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے۔اور اس پر کوئی بھروسہ نہیں کرتا۔

☆ بزرگوں کی عزت وخدمت میں ہی رحمت ہے۔

☆ چھوٹو پر شفقت کرو۔تاکہ وہ بھی تم سے محبت کریں۔

☆ ننگے سر کھانا کھانے سے برکت اُڑ جاتی ہیں۔



☆ لالچ و ہوس بالآخر انسان کو ذلیل و رسوا کر دیتی ہے۔

☆ ہر ایک سے اخلاق سے پیش آؤں خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم۔

☆ خدا کا نام لو تو زبان ہی سے نہیں بلکہ دل سے بھی لو۔ پھر دیکھو وہ تمہاری شہ رگ سے بھی قریب ملے گا۔

☆ اپنے ہی جیسے انسان سے رزق مانگو گے تو بھوکے مر جاؤ گے عزت چاہو گے تو ذلیل ہو جاؤ گے۔

☆ نہ معلوم انسان خدا کو کیوں بھول جاتا ہے۔ جبکہ خُدا اس کو اُس وقت بھی نہیں بھولتا جب وہ اُس کی نافرمانی کرتا ہے۔

☆ اللہ پر بھروسہ کرو گے تو دنیا بھر کے بھروسوں سے بے نیاز ہو جاؤ گے۔

☆ نماز پابندی سے پڑھا کرو۔ اللہ اس سے بہت خوش ہوتا ہے۔

☆ غریبوں کی مدد کرو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔

☆ والدین کی خدمت کرو۔ اللہ تمھارے درجات بلند کرے گا۔

☆ بزرگوں کی صحبت کا فیض ہزار کتب کے مطالعہ سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

☆ پیرِ کامل اور مرشدِ حقیقی کی نشانی یہ ہے۔ کہ وہ قرآن و حدیث کی تعلیم دے اور خدا اور اس کے پیارے رسول ﷺ کی اطاعت کی تلقین کرے۔

☆ ان لوگوں سے بچو جو اپنے آپ کو بہت زیادہ قابل اور عالم و فاضل سمجھتے ہیں۔ کیونکہ ایسے لوگ بڑے خطرناک ہوتے ہیں۔

☆ سب سے بڑا جاہل وہ ہے۔ جس نے اپنے آپ کو بہت بڑا عالم سمجھا جبکہ وہ عالم نہیں ہے۔

☆ صحیح معنوں میں عالم وہ ہوتا ہے۔ جو علم حاصل کر کے اُس پر عمل بھی کرے۔

☆ (مرشدِ کامل) کا مل جانا ایک نعمتِ عظمیٰ سے کم نہیں۔

☆ جس کو مرشدِ کامل مل جائے اور وہ اِس کی خدمت نہ کرے۔ تو اِس سے بڑھ کر بدقسمت کوئی نہیں۔



گدائے اشرفی

از: رئیس

فدائے غوث جیلانی ہوں شیدائے نبی ہوں میں
میری قسمت تو دیکھو قادری ہوں اشرفی ہوں میں
علی کا اور حسین پاک. کا ہاتھوں میں دامن ہے
خوشا قسمت ثناء خوانِ حسین ابن علی ہوں میں
جہانگیر اشرف و مخدوم سمنانی سے نسبت ہے
کچھوچھہ کا بھکاری ہوں گدائے اشرفی ہوں میں
میرا دل روکشِ بغداد ہے سینہ مدینہ ہے
فقیر قادری ہوں مصطفٰے کا امتی ہوں میں
کرم یا تاجدار اشرفی یا شاہِ سمنانی
پریشاں حال ہوں حیراں ہوں وقت بے کسی ہوں میں
رئیس اپنی رسائی جلوہ گاہے مصطفٰے تک ہے
گدائے غوث اعظم ہوں فقیر قادری ہوں میں






Online Makhdoom Ashraf Academy



Details of Course



Free . First Introductory Class

Shariat Course

Tafseer Course

Rules of Tafseer e Quran

Direction of Quran & Hadith

Elementary Teaching of Islam

Five Pillars of Islam

Hadith

- Introduction of Hadith
- Definition of Hadith
- Importance of Hadith
- Types of Hadith
- Hadith about behavior

  Aamaal,Good Manners

Fiqh

- Introduction of Fiqh
- Definition of Fiqh
- Importance of Fiqh

Aqaid

- Believe about Allah/Prophet/Jinn
- Day of judgment & Many more

Arabic Language

- Vocabulariers
- Conversation

Tajweed Cource

- Introduction of Tajweed
- Definition of Tajweed
- Importance of Tajweed


+923342986859









ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی

سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ اشرف آباد فردوس کالونی کراچی

کی تصانیف

